

اشاریہ (Index)

امتزاز، شعبہ اردو، جامعہ کراچی

| شمار | مقا | عنوان | صفحہ | خلاصہ | کلیدی الفاظ |
|------|-------------------------------|---|------|---|---|
| ۱ | ابراہیم محمد ابراہیم السید | سر سید احمد خان مصری جامعات میں: ایک تجزیہ | ۷ | مقالہ نگار نے بہت احسن طریقے سے مصر میں سر سید کی حیثیت اور موجودہ عہد میں ان کی اہمیت پر روشنی ڈالی ہے۔ سر سید پر اٹھنے والے اعتراضات اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی شخصیت کو مصریوں کی نظر سے دیکھا ہے۔ مصری جامعات میں اردو کے مضامین اور سر سید پر ہونے والے عالمی مقالات اور دیگر کاموں کا تذکرہ کیا ہے۔ | سر سید، مصری جامعات، تہذیب الاخلاق، العروۃ الوثقی، جمال الدین افغانی، احمد امین، جامعۃ الازہر، کافر اور نیچری، نصاب، اردو، تحقیقی مقالے |
| ۲ | جولیا سرور | عہد سر سید میں بائبل مقدس کے تراجم کی اہمیت اور منتخب تراجم کا لسانی مطالعہ | ۲۹ | مقالہ نگار نے اپنے مقالے میں تحقیق کے بعد یہ بات ثابت کی ہے کہ ہندوستان میں سادہ اردو نثر کا آغاز کرنے والے مستشرقین تھے جنہوں نے آسان اردو میں بائبل کے تراجم کیے۔ ان کے اسلوب سے متاثر ہو کر | سر سید احمد خاں، بائبل مقدس، ۱۸۵۷ء جنگ آزادی، مسیحیت، دیوبند مکتبہ فکر، اردو |

اشاریہ

| | | | | | |
|---|-------------|--|----|---|---|
| ۵ | سمیرا بشیر | مولوی ذکاء اللہ کی تاریخ نویسی پر سرسید کے اثرات | ۷۷ | اس مقالے میں مولوی ذکاء اللہ کا سرسید سے تعلق اور ان کی تاریخ نویسی کو بیان کیا گیا ہے۔ سرسید کی تاریخ نگاری کے حوالے دیتے ہوئے مولوی ذکاء اللہ کی تاریخ نگاری کا جائزہ لیا گیا ہے۔ | مولوی ذکاء اللہ، سرسید احمد خان، انجمن ترقی اردو، تاریخ ہندوستان، آئین قیصری |
| ۶ | عظمیٰ حسن | ”اسباب بغاوت ہند“ اور سرسید کا تاریخی شعور | ۸۵ | سرسید کی تحریروں میں تاریخی اسلوب اور حوالوں کی نشان دہی کی گئی ہے۔ خاص طور پر ”اسباب بغاوت ہند“ میں انگریزوں کی اغلاط کی نشان دہی اور ان کے ساتھ روابط کو موضوع بنایا گیا ہے۔ | سرسید، اسباب بغاوت ہند، سیرت فریدیہ، آثار الصنادید، جام جم، تاریخ سرکشی، بجنور، ہندوستان، بغاوت، انگریز |
| ۷ | فرزانہ کوکب | سرسید احمد خان، ڈپٹی نذیر احمد اور اردو ناول | ۹۱ | مقالہ نگار برصغیر میں مسلمانوں کی آزد سے بات شروع کرتے ہوئے اس کی تاریخ پر نظر ڈالتی ہیں اور اٹھارھویں اور انیسویں صدی میں ہونے والے واقعات بیان کرتے ہوئے انگریزوں کی آمد، غدر میں سرسید کے حالات و واقعات کا تذکرہ کرتی ہیں، نیز برصغیر میں بسنے والے افراد پر سرسید کی تعلیمات کا اثر بیان کرتی ہیں اور پھر آخر میں سرسید کے ہم عصر ڈپٹی نذیر احمد کی ناول نگاری کی خصوصیات کا ذکر | سرسید احمد خان، ناول، ڈپٹی نذیر احمد، ایسٹ انڈیا کمپنی، جنگِ پلاسی، علی گڑھ تحریک، اسباب بغاوت ہند |

| | | | | | |
|----|---|-------------------------------------|-----|---|--|
| | کرتے ہوئے ان کے ناولوں میں ڈپٹی کے اسلوب اور نظریات کا عکس تلاش کرنے کی کوشش کی ہے۔ | | | | |
| ۸ | فیصل ریحان | بلوچستان پر سرسید احمد خان کے اثرات | ۱۰۱ | سرسید احمد خان کبھی بلوچستان تشریف نہیں لائے اس کے باوجود انیسویں صدی کی آخری نسل میں تعلیم و تربیت اور دیگر حوالوں سے سرسید کے اثرات پائے جاتے تھے اور بیسویں کے آغاز کے بعد بھی حالانکہ براہ راست کوئی تعلق نہیں رہا لیکن سرسید کے اثرات اتنے دور رس تھے کہ بلوچستان کی سیاست، سماج اور ادب پر سرسید کی فکر کے اثرات نظر آتے ہیں۔ | سرسید احمد خان، بلوچستان، گل ہند بلوچ کانفرنس، کوئٹہ، قندیل، انعام الحق کوثر، یوسف عزیز گمسی، گل خان نصیر، ملک اشعرا |
| ۹ | قیصر آفتاب احمد | اردو ناول میں ذکرِ کشمیر | ۱۱۳ | یہ مقالہ کشمیر کے تناظر میں لکھے گئے ناولوں پر مبنی ہے جس میں کشمیر کے مسائل اور اس کے مناظر کی عکاسی کو حوالہ جات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ | کشمیر، ہندوستان، ناول، شکست، کرشن چندر، عزیز احمد، شمس کاشمیری، حبہ خاتون، جنگ، حریت پسند، پاکستان، سری نگر |
| ۱۰ | محمد ساجد خان | سرسید کی شخصیت کی | ۱۲۵ | اس مقالے میں ”حیات جاوید“ کے تناظر میں سرسید احمد خان کی شخصیت پر | سرسید، الطاف حسین حالی، |

اشاریہ

| | | |
|---|---|---|
| روشنی ڈالی گئی ہے۔ سرسید کے خاندان اور زندگی کے مختلف پہلوؤں پر غور کرتے ہوئے حالی کی کتاب ”حیاتِ جاوید“ کا سوانحی رنگ اور خاکہ نگاری کی وضاحت کی گئی ہے۔ | تثکبیل: اثرات و محرکات (”حیاتِ جاوید“ کے تناظر میں) | حیاتِ جاوید، سوانحِ عمری، میر متقی، خواجہ فرید الدین احمد، ہندوستان |
|---|---|---|